ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 1, (Jan to March 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-I)urdu-47

ماخذ تحقیقی مجلہ

OPEN ACCESS

CC BY NC

سید یاسر عباس
ایم۔فل سکالر، مائی یونیورسٹی، اسلام آباد۔
ڈاکٹر نذر خلیق
پروفیسر اردو، مائی یونیورسٹی اسلام آباد۔

ڈاکٹر محمد طاہر القادری: بہ حیثیت سیرت نگار مقام و مرتبہ

Syed Yasir Abbas*
M.PHIL Scholar, MY University, Japan Road, Islamabad.
Dr Nazar Khaleeq
Professor, Department of Urdu, My University, Japan Road, Islamabad.

***Corresponding Author:**

Dr. Muhammad Tahir-ul-Qadri: His Position and Status as a Biographer of the Prophet (PBUH)

Dr. Muhammad Tahir-ul-Qadri is regarded as a significant contemporary scholar in the field of Seerah studies. His approach to the biography of the Holy Prophet (PBUH) reflects a balanced integration of classical Islamic sources and modern research methodologies. He does not present Seerah merely as a historical account; rather, he interprets it as a dynamic and comprehensive guide for addressing modern intellectual, social, and spiritual challenges. His works, particularly Muqaddima Seerat-ur-Rasool (PBUH), demonstrate depth of analysis, authenticity of references, and a systematic thematic structure. This paper examines his scholarly contributions, methodological approach, and overall significance as a Seerah writer.

Key Words: *Dr. Muhammad Tahir-ul-Qadri, Seerah Studies, Biography of the Prophet (PBUH), Contemporary Islamic Thought, Research Methodology, Muqaddima Seerat-ur-Rasool.*

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 1, (Jan to March 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-I)urdu-47

ماخذ تحقیقی مجلہ

ڈاکٹر محمد طاہر القادری عہدِ حاضر کی ہمہ جہت اور ممتاز دینی و علمی شخصیت ہیں جنہوں نے اسلامی فکر و تحقیق اور اصلاحِ معاشرہ کے میدان میں گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ آپ ۱۹ فروری ۱۹۵۱ء کو جھنگ (پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد آپ نے دینی و عصری علوم میں گہری مہارت حاصل کی اور رفتہ رفتہ ایک منفرد علمی مقام پر فائز ہو گئے۔۱۷ اکتوبر ۱۹۸۰ء میں آپ نے تحریک منہاج القرآن کی بنیاد رکھی جس کا بنیادی مقصد قرآن و سنت کی تعلیمات کو عام کرنا، فکری و اخلاقی اصلاح کو فروغ دینا اور معاشرے میں علمی بیداری پیدا کرنا ہے۔ یہ تحریک آج دنیا کے مختلف ممالک میں اپنے تعلیمی، تربیتی اور فلاحی نیٹ ورک کے ذریعے خدمات انجام دے رہی ہے۔

ڈاکٹر طاہر القادری ایک کثیر التصانیف مصنف بھی ہیں۔ انہوں نے تفسیر قرآن، حدیث، سیرتِ نبوی ﷺ، فقہ، تصوف اور عصرِ حاضر کے فکری و سماجی مسائل پر وسیع پیمانے پر علمی کام کیا ہے جس نے انہیں ایک صاحبِ اسلوب محقق کی حیثیت دی ہے۔ علمی خدمات کے اعتراف میں انہیں "شیخ الاسلام" کے لقب سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔عالمی سطح پر آپ نے بین المذاہب مکالمے، امن و رواداری اور دہشت گردی کے خلاف فکری جدوجہد میں بھی مؤثر کردار ادا کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ پاکستان عوامی تحریک کے بانی کے طور پر ملک میں سیاسی و سماجی اصلاحات کے لیے بھی کوشاں رہے ہیں۔ڈاکٹر محمد طاہر القادری ایک ایسی ہمہ گیر شخصیت ہیں جنہوں نے علم، فکر، دعوت اور اصلاح کے مختلف میدانوں میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔

ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی عظیم تصنیف "سیرۃ الرسول ﷺ" سیرتِ نبوی ﷺ پر ایک نہایت جامع اور ضخیم علمی کارنامہ ہے جو مجموعی طور پر دس جلدوں پر محیط ہے۔ یہ کتاب اپنی وسعت اور موضوعاتی تنوع کے اعتبار سے معاصر سیرت نگاری میں ایک منفرد مقام رکھتی ہے۔اس مجموعے کا آغاز "مقدمہ سیرۃ الرسول ﷺ" سے ہوتا ہے جو ابتدائی دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ ان جلدوں میں سیرت نگاری کے اصول، اس کی ضرورت، اہمیت اور علمی بنیادوں پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ بعد ازاں آنے والی جلدوں میں نبی اکرم ﷺ کی ولادتِ باسعادت سے لے کر آپ ﷺ کی حیاتِ طیبہ کے مختلف ادوار کو نہایت ترتیب اور تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ ان جلدوں میں واقعاتِ سیرت کے ساتھ ساتھ ان کے فکری، اخلاقی اور عملی پہلو بھی واضح کیے گئے ہیں ۔کتاب کی دسویں جلد کو ایک

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 1, (Jan to March 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-I)urdu-47

خاص امتیاز حاصل ہے کیونکہ اس میں شمائل و خصائصِ مصطفیٰ ﷺ کو خصوصی طور پر موضوع بنایا گیا ہے۔ اس حصے میں حضور اکرم ﷺ کی ظاہری خوبصورتی، اخلاقِ عالیہ اور مبارک عادات کو نہایت محبت، عقیدت اور علمی انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

> "سیرت نگاری کی تاریخ میں کسی بھی مصنف نے مقدمہ تصنیف نہیں کیا تھا یہ امتیاز مفکر اسلام پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری کو حاصل ہے کہ آپ نے تاریخ سیرت نگاری اور علمی دنیا میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا۔ آپ نے ڈیڑھ ہزار صفحات پر مشتمل "مقدمہ سیرۃ الرسول ﷺ "کی دو ضخیم جلدیں تصنیف کی ہیں۔"(۱)

سیرتِ نبوی ﷺ اسلامی فکر و تہذیب کی بنیاد ہے جس سے نہ صرف فرد کی اصلاح ہوتی ہے بلکہ معاشرتی و عالمی نظامِ حیات کی تشکیل بھی ممکن ہوتی ہے۔ تاریخِ سیرت نگاری میں مختلف اہلِ علم نے اپنی اپنی استعداد کے مطابق سیرتِ طیبہ کو قلم بند کیا مگر جدید دور میں اس موضوع کو نئے فکری زاویے اور جامع علمی اسلوب کے ساتھ پیش کرنے کی کوششیں بھی سامنے آئیں۔ انہی میں ایک نمایاں اور منفرد نام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کا ہے جنہوں نے سیرت نگاری کو محض روایتی بیان سے آگے بڑھا کر ایک فکری اور تحقیقی نظام کی شکل دی۔

> " آپ نے سیرت کے موضوع کا مخاطب صرف اہل اسلام کو نہیں بلکہ اہل عالم کو قرار دیا ہے آپ نے واضح کیا ہے کہ سیرت کے بیان کا مقصود ایک ایسی دنیا کی تشکیل ہے جہاں انسان مثالی معاشرے میں رہ سکے کیوں کہ سیرت مقدسہ اپنی ظاہری و باطنی وسعتوں کے لحاظ سے محض شخصی سیرت نہیں بلکہ ایک عالم گیر اور بین الاقوامی سیرت ہے جو کسی شخص واحد کا دستور زندگی نہیں بلکہ جہانوں کے لیے ایک مکمل دستور حیات ہے۔"(۲)

جیسا کہ قرآن پاک میں بھی کہا گیا ہے:

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 1, (Jan to March 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-I)urdu-47

ماخذ تحقیقی مجلہ

اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے

رحمت بنا کر ہی بھیجا ہے۔ (الانبیاء: ۱۰۷)

یہ آیت اس حقیقت کو واضح کرتی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی بعثت پوری انسانیت کے لیے ہدایت، رحمت اور رہنمائی کا ذریعہ ہے نہ کہ کسی ایک قوم یا خطے تک محدود۔

ڈاکٹر محمد طاہر القادری کے فکری و تحقیقی اسلوب کی وسعت اور ان کی سیرت نگاری کا منفرد زاویہ ہے۔ انہوں نے سیرتِ نبوی ﷺ کو تاریخی واقعات کے مجموعے کے طور پر پیش کرنے کے بجائے اسے ہمہ گیر فکری اور تہذیبی نظام کے طور پر سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ان کی تصنیف "مقدمہ سیرۃ الرسول ﷺ"اس لحاظ سے غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے کہ یہ سیرت نگاری کی تاریخ میں ایک نئی جہت کا اضافہ کرتی ہے۔ اس میں سیرت کے اصول اس کی ضرورت اور اس کے عالمی اثرات پر تفصیلی بحث کی گئی ہے جو اس بات کو واضح کرتی ہے کہ سیرت صرف مسلمانوں کے لیے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے رہنمائی کا سرچشمہ ہے۔یہ تصور کہ سیرت ایک"عالم گیر دستورِ حیات" ہے جو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ وہ سیرت کو ایک ایسے عالمی نظام کے طور پر پیش کرتے ہیں جو ہر دور اور ہر معاشرے میں انسانی فلاح و بقا کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔ان مقدمات میں درج ذیل پہلوؤں کو زیر بحث لایا گیا ہے:

١. مذہبی اور دینی پہلو
٢. دستوری و آئینی پہلو
٣. ریاستی و حکومتی پہلو
٤. علمی اور سائنسی پہلو
٥. تہذیبی و ثقافتی پہلو
٦. فکری و نظریاتی پہلو
٧. تاریخی پہلو
٨. معاشی و اقتصادی پہلو
٩. عصری اور بین الاقوامی پہلو

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 1, (Jan to March 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-I)urdu-47

ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تصنیف مقدمہ سیرۃ الرسول ﷺ (حصہ اول) اردو سیرت نگاری کی تاریخ میں ایک غیر معمولی اضافہ ہے۔ یہ صرف ایک مقدمہ نہیں بلکہ ایک ایسا ہمہ جہت علمی شاہکار ہے جس میں سیرتِ طیبہ کے مختلف پہلوؤں کو نئے تناظر اور غیر معمولی وسعت کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ اس میں قرآن مجید کے جمالیاتی اسلوب سے لے کر صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے طرزِ عمل تک، اور دینی وروحانی مضامین سے لے کر آئینی، دستوری، ریاستی، انتظامی اور سائنسی جہات تک سیرتِ رسول ﷺ کی ہمہ گیری اور آفاقیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اس طرح یہ تصنیف سیرت کو محض تاریخی یا روایتی واقعات کی کتاب قرار نہیں دیتی بلکہ اسے ایک مکمل نظامِ حیات کے طور پر سامنے لاتی ہے۔ ذیل میں مذکورہ مقدمے کے ابواب پیش کیے جا رہے ہیں جن میں مصنف نے سیرتِ رسول ﷺ کی مختلف جہات کو نہایت محققانہ اور مدوّن انداز میں موضوعِ بحث بنایا ہے۔

باب اول:	قرآن کا جمالیاتی اُسلوب اور بیان سیرت
باب دوم:	صحابہ کرام کا طرز عمل اور تشکیل اُسلوب سیرت
باب سوم:	سیرۃ الرسول ﷺ کی دینی اہمیت
باب چہارم:	سیرۃ الرسول ﷺ کی آئینی و دستوری اہمیت
باب پنجم:	سیرۃ الرسول ﷺ کی ریاستی اہمیت
باب ششم:	سیرۃ الرسول ﷺ کی انتظامی اہمیت
باب ہفتم:	سیرۃ الرسول ﷺ کی علمی و سائنسی اہمیت

ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے مقدمہ سیرۃ الرسول ﷺ (حصہ دوم) میں یہ حقیقت اجاگر کی ہے کہ سیرتِ رسول ﷺ محض مذہبی اور روحانی حوالہ نہیں رکھتی بلکہ اس کی معنویت انسانی زندگی کے ہر گوشے پر محیط ہے۔ آپ ﷺ کی ذات گرامی نہ صرف شخصی و رسالتی اعتبار سے اہمیت رکھتی ہے بلکہ تہذیبی، ثقافتی، تاریخی، معاشی، نظریاتی، انقلابی اور انسانی حقوق کے تناظر میں بھی ایک جامع ضابطۂ حیات فراہم کرتی ہے۔ مصنف نے مقدمہ سیرت الرسول ﷺ کے دوسرے حصے کے ابواب میں اس حقیقت کو نمایاں کیا ہے کہ سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں انسانی معاشرہ اپنی فکری تشکیل، تہذیبی ارتقاء، تاریخی شعور، معاشی عدل، نظریاتی استحکام اور عالمی امن جیسے بڑے مقاصد کو حاصل کر سکتا ہے۔ آپ ﷺ کی سیرت نہ صرف امتِ مسلمہ کے لیے بلکہ اقوامِ عالم کے لیے بھی ایک مثالی رہنمائی کا سرچشمہ ہے۔ سیرتِ رسول ﷺ میں کثیر الجہتی اور آفاقی جہات کو تفصیل کے

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 1, (Jan to March 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-I)urdu-47
ماخذ تحقیقی مجلہ

ساتھ واضح کیا ہے تاکہ یہ بات واضح ہو سکے کہ سیرتِ نبوی ﷺ انسانی زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

باب اول: سیرۃ الرسول ﷺ شخصیتی و رسالتی اہمیت
باب دوم: سیرۃ الرسول ﷺ کی ثقافتی اور تہذیبی اہمیت
باب سوم: سیرۃ الرسول ﷺ کی تاریخی اہمیت
باب چہارم: سیرۃ الرسول ﷺ کی معاشی اہمیت
باب پنجم: سیرۃ الرسول ﷺ کی عصری و بین الاقوامی اہمیت
باب ششم: سیرۃ الرسول ﷺ کی نظریاتی و انقلابی اہمیت
باب ہفتم: سیرۃ الرسول ﷺ کی اہمیت حقوق انسانی کے تناظر میں
باب ہشتم: سیرۃ الرسول ﷺ کی اہمیت اقلیتوں کے حقوق کے تناظر میں
باب نہم: سیرۃ الرسول ﷺ کی اہمیت امنِ عالم کے تناظر میں

یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ سیرتِ رسول ﷺ اپنی ماہیت اور مضمرات کے اعتبار سے ایک ایسا آفاقی سرمایہ ہے جو زمان و مکان کی قیود سے ماوراء ہے۔ حضور اکرم ﷺ کی سیرت کو صرف ایک فردِ کامل کی حیاتِ مبارکہ یا ایک مذہبی پیشوا کی زندگی کے واقعات کے طور پر دیکھنا ناانصافی ہوگی کیونکہ آپ ﷺ کی حیاتِ طیبہ انسانی زندگی کے ہر شعبے کو منور کرنے والی ایک جامع ہدایت ہے۔ آپ ﷺ کا شخصی و رسالتی کردار انسان کو اعلیٰ اخلاق، سچائی، امانت و دیانت اور حسنِ سلوک جیسے اوصاف سے روشناس کراتا ہے۔ تہذیبی اور ثقافتی سطح پر آپ ﷺ کی سیرت ایک ایسی بنیاد فراہم کرتی ہے جس پر ایک مہذب، متوازن اور ہم آہنگ معاشرہ قائم ہو۔ تاریخی تناظر میں سیرتِ نبوی ﷺ انسانی تاریخ کی سمت متعین کرنے والی وہ قوت ہے جس نے غلامی کے اندھیروں کو توڑا اور انسان کو عزت و وقار عطا کیا۔ اسی طرح معاشی نقطۂ نظر سے آپ ﷺ کی سیرت عدل و انصاف، معاشی مساوات اور ضرورت مندوں کی کفالت جیسے سنہری اصولوں کی ضامن ہے۔ عصری اور بین الاقوامی سطح پر سیرتِ نبوی ﷺ امن، رواداری، مکالمے اور باہمی احترام کی ایسی اقدار متعارف کراتی ہے جو آج کی عالمی سیاست اور بین الاقوامی تعلقات میں کلیدی حیثیت رکھتی ہیں۔ نظریاتی اور انقلابی پہلوؤں سے دیکھا جائے تو آپ ﷺ کی سیرت امت کو فکر و عمل کی تازگی عطا کرتی ہے اور ظلم، جبر اور استبداد کے خلاف کھڑے ہونے کا

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 1, (Jan to March 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-I)urdu-47

حوصلہ بخشتی ہے۔ انسانی حقوق کے تناظر میں آپ ﷺ نے عورتوں، غلاموں، یتیموں، مزدوروں اور محروم طبقات کو جو عزت و مقام عطا فرمایا وہ انسانی تاریخ میں بے مثال ہے۔ اسی طرح اقلیتوں کے حقوق کے باب میں سیرتِ طیبہ ﷺ ایک ایسی عملی مثال فراہم کرتی ہے جو عدل، رواداری اور بقائے باہمی پر مبنی ہے۔

عالمی امن کے تناظر میں سیرتِ رسول ﷺ ایک ایسا منشور پیش کرتی ہے جو نسل، رنگ، مذہب اور جغرافیے کی قید سے بالاتر ہے۔ یہی وہ آفاقی پیغام ہے جو نہ صرف امتِ مسلمہ بلکہ تمام اقوامِ عالم کے لیے امن، محبت اور عدل کا ضامن ہے۔ ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے اپنے مقدمہ سیرۃ الرسول ﷺ میں ان تمام پہلوؤں کو نہایت گہرائی اور محققانہ بصیرت سے نمایاں کر کے سیرتِ نبوی ﷺ کے عالمی اور ہمہ گیر کردار کو واضح کیا ہے۔ یوں یہ باب اس حقیقت کو نہایت وضاحت کے ساتھ سامنے لاتا ہے کہ سیرتِ رسول ﷺ صرف ماضی کی ایک تاریخ نہیں بلکہ حال اور مستقبل کی تعمیر و تشکیل کے لیے ایک کامل دستورِ حیات ہے، جس سے استفادہ کر کے انسانیت اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کو روشنی، سکون اور فلاح سے ہمکنار کرتی ہے۔

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو انسان کی انفرادی، اجتماعی، معاشرتی اور تہذیبی زندگی کے ہر پہلو کی رہنمائی کرتا ہے۔ اس کے برعکس مغربی تہذیب زیادہ تر مادّی اور سیکولر بنیادوں پر استوار ہے جس میں روحانی اور اخلاقی اقدار ثانوی حیثیت رکھتی ہیں۔ یہی بنیادی فکری و تہذیبی اختلاف مسلم اور مغربی دنیا کے درمیان فکری کشمکش کا سبب بنتا رہا ہے۔ دورِ جدید میں سیرتِ نبوی ﷺ کے مطالعے اور اس کی تعبیر و توضیح میں بھی مختلف اہلِ علم نے اپنے اپنے زاویۂ نظر سے خدمات انجام دی ہیں۔ ڈاکٹر محمد طاہر القادری ان اہلِ علم میں نمایاں حیثیت رکھتے ہیں جنہوں نے جدید فکری تناظر میں اسلام اور مغرب کے تعلقات کو سیرتِ نبوی ﷺ کی روشنی میں سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ زیرِ نظر اقتباس اسی فکری جہت کی نمائندگی کرتا ہے۔

> "مغرب کا اسلام کے حوالے سے دورِ جدید میں سامنے آنے والا ردِ عمل بنیادی طور پر اسلام اور مغرب کے سماجی اور عمرانی ڈھانچے کے فرق کے سبب سے ہے۔ اسلام کا سماجی، عمرانی اور معاشرتی ڈھانچہ مغرب کے نظامِ معاشرت سے کلیتاً مختلف ہے۔ اسلام کی بنیادی اقدار انجامِ کار مغرب کو اسلام دشمنی پر مجبور کرتی ہیں۔" (۳)

ISSN(P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 6, Issue 1, (Jan to March 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-I)urdu-47

ماخذ تحقیقی مجلہ

ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے اسلام اور مغربی تہذیب کے درمیان فکری اور تمدنی اختلاف کو بنیادی نکتہ قرار دیا ہے۔ ان کے مطابق مغرب کا اسلام کے خلاف ردِ عمل کوئی سطحی یا وقتی کیفیت نہیں بلکہ یہ دونوں تہذیبوں کے بنیادی ڈھانچوں کے فرق کا نتیجہ ہے۔ اسلام ایک الٰہی اور اخلاقی نظامِ حیات پیش کرتا ہے جو عدل، مساوات، روحانیت اور اجتماعی فلاح پر مبنی ہے جبکہ مغربی نظام زیادہ تر مادّی مفادات اور انفرادی آزادی کے گرد گھومتا ہے۔ان کا اسلوب اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ وہ سیرت کو عصرِ حاضر کے فکری مسائل کے حل کے طور پر دیکھتے ہیں اور اسلام و مغرب کے تعلق کو سیرتِ رسول ﷺ کی روشنی میں واضح کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی سب سے نمایاں اور ضخیم تصنیف "سیرۃ الرسول ﷺ" ہے جو متعدد جلدوں پر مشتمل ایک مکمل انسائیکلوپیڈیا ہے۔ اس میں سیرتِ طیبہ کے تمام ادوار ولادت، بچپن، جوانی، اعلانِ نبوت، ہجرت، مدنی زندگی، غزوات، معجزات، شمائل اور اخلاقِ نبوی ﷺ کو تفصیلی اور تحقیقی انداز میں بیان کیا گیا ہے۔یہ کتاب سیرت نگاری میں ایک ہمہ گیر علمی کاوش تصور کی جاتی ہے۔

"الخصائص النبویۃ" میں حضور اکرم ﷺ کی وہ خصوصی صفات اور امتیازی اوصاف بیان کیے گئے ہیں جو آپ ﷺ کو دیگر انبیاء اور تمام مخلوق سے ممتاز کرتے ہیں۔ یہ تصنیف سیرت کے جمالیاتی اور روحانی پہلوؤں کو نمایاں کرتی ہے۔"میلاد النبی ﷺ" میں میلاد النبی ﷺ کے جواز، اس کی شرعی حیثیت اور اس کے روحانی و معاشرتی فوائد پر علمی دلائل پیش کیے گئے ہیں۔ اس کتاب کا انداز استدلالی اور تحقیقی ہے۔

"معجزاتِ مصطفیٰ ﷺ" میں حضور اکرم ﷺ کے معجزات پر مشتمل ایک مفصل تحقیقی مجموعہ ہے جس میں مختلف تاریخی و روایتی دلائل کی روشنی میں معجزاتِ نبوی ﷺ کو بیان کیا گیا ہے۔"تعظیمِ نبوی ﷺ اور اس کے تقاضے"اس تصنیف میں حضور ﷺ کی تعظیم، ادب اور احترام کو ایمان کا لازمی حصہ قرار دیتے ہوئے اس کے عملی تقاضوں کو واضح کیا گیا ہے۔"ادبِ نبوی ﷺ" میں حضور اکرم ﷺ کی بارگاہ کے آداب، صحابہ کرام کے طرزِ عمل اور امت کے لیے عملی رہنمائی کو موضوع بنایا گیا ہے۔"Peace, Integration and Human Rights"سیرتِ نبوی ﷺ کو جدید عالمی تناظر میں پیش کرتی ہے، جس میں حضور ﷺ کو امن، عدل اور انسانی حقوق کے علمبردار کے

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 1, (Jan to March 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-I)urdu-47

ماخذ تحقیقی مجلہ

طور پر بیان کیا گیا ہے۔"Fatwa on Terrorism and Suicide Bombings" ایک اہم فکری دستاویز ہے جس میں سیرتِ نبوی ﷺ کی روشنی میں دہشت گردی، انتہا پسندی اور خودکش حملوں کی سختی سے نفی کی گئی ہے۔"اسوہ حسنہ" مختصر مگر جامع تصنیف میں حضور ﷺ کی عملی زندگی کو روزمرہ انسانی زندگی کے لیے قابلِ تقلید نمونہ کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی یہ تمام تصانیف سیرتِ نبوی ﷺ کو ایک جامع علمی، تحقیقی اور عصری فکری نظام کے طور پر پیش کرتی ہیں، جس میں روایت، تحقیق اور جدید فکر تینوں عناصر باہم مربوط نظر آتے ہیں۔

انہوں نے سیرتِ رسول ﷺ کو ایک منظم اور مربوط علمی منصوبے کے تحت مرتب کیا۔ اس سلسلے میں "مقدمہ سیرۃ الرسول ﷺ (حصہ اول)" اور "مقدمہ سیرۃ الرسول ﷺ (حصہ دوم)" میں انہوں نے سیرت نگاری کے اصول، منہج اور تاریخی پس منظر کو واضح کیا، جبکہ "سیرۃ الرسول ﷺ (جلد دوم: قبل از بعثت حالتِ عرب اور نسبِ نبوی)"، "سیرۃ الرسول ﷺ (جلد سوم: معصوم لڑکپن سے نزولِ وحی تک)"، "سیرۃ الرسول ﷺ (جلد چہارم: فلسفہ ہجرت)"، "سیرۃ الرسول ﷺ (جلد پنجم: سفر ہجرت)"، "سیرۃ الرسول ﷺ (جلد ششم: دس سالہ مدنی دور)"، "سیرۃ الرسول ﷺ (جلد ہفتم: فلسفہ جنگ و امن)"، "سیرۃ الرسول ﷺ (جلد ہشتم: غزوات و سرایا)"، "سیرۃ الرسول ﷺ (جلد نہم: معجزات)" اور "سیرۃ الرسول ﷺ (جلد دہم: شمائل و خصائص)" میں سیرت کے مختلف ادوار اور پہلوؤں کو تفصیل اور تحقیق کے ساتھ پیش کیا۔

اسی طرح آپ نے حضور نبی اکرم ﷺ کی ذاتِ اقدس کے مختلف اوصاف و کمالات کو الگ الگ موضوعات کی صورت میں بھی بیان کیا، جیسے "خصائصِ مصطفی ﷺ"، "شمائلِ مصطفی ﷺ"، "اسمائے مصطفی ﷺ" اور "برکاتِ مصطفی ﷺ"۔ نبوت کے آغاز، میلاد اور معراج جیسے اہم عقائدی موضوعات پر "نبوتِ محمدی ﷺ کا آغاز کب ہوا؟"، "نورِ محمدی ﷺ: خلقت سے ولادت تک"، "تاریخ مولدِ النبی ﷺ" اور "فلسفہ معراج النبی ﷺ" جیسی تصانیف میں گہرے تحقیقی مباحث ملتے ہیں۔ اسی تسلسل میں "حسنِ سراپائے رسول ﷺ"، "معارفِ اسمِ محمد ﷺ"، "قرآن اور شمائلِ نبوی ﷺ"، "خلقِ عظیم کا پیکر جمیل ﷺ"، "حضور نبی اکرم ﷺ کا پیکرِ جمال" اور "حضور نبی اکرم ﷺ کے خصائلِ مبارکہ" جیسی کتب میں جمالیاتی اور اخلاقی پہلو نمایاں ہوتے ہیں۔

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 1, (Jan to March 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-I)urdu-47

آپ نے سیرت کے فکری اور روحانی اثرات کو بھی اجاگر کیا، جس کے لیے "جامع کلماتِ نبوی ﷺ"، "نور الابصار بذکر النبی المختار ﷺ"، "معارف الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ ﷺ"، "تحفۃ السرور فی تفسیر آیۃ النور"، "مقامِ محمود"، "عالمِ ارواح کا میثاق اور عظمتِ مصطفیٰ ﷺ"، "روزِ محشر اور شانِ مصطفیٰ ﷺ" اور "ذکرِ مصطفیٰ ﷺ" جیسی تصانیف اہم ہیں۔ اسی طرح امت کے ایمانی اور روحانی تعلق کو مضبوط کرنے کے لیے "فضیلتِ درود و سلام"، "فضیلتِ درود و سلام اور عظمتِ مصطفیٰ ﷺ"، "ایمان کا مرکز و محور (ذاتِ مصطفیٰ ﷺ)"، "عشقِ رسول ﷺ: وقت کی اہم ضرورت"، "عشقِ رسول ﷺ: استحکامِ ایمان کا واحد ذریعہ"، "فروغِ عشقِ رسول ﷺ میں نعت کا کردار"، "غلامیِ رسول ﷺ: حقیقی تقویٰ کی اساس"، "اسیرانِ جمالِ مصطفیٰ ﷺ" اور "تعلق بالرسالت: آشنائی سے وفا تک" جیسی کتب میں محبتِ رسول ﷺ کو ایمان کی اساس کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر طاہر القادری نے سیرت کے اصولی اور علمی پہلوؤں کو بھی نظر انداز نہیں کیا، چنانچہ "مطالعہ سیرت کے بنیادی اصول" اور "سیرت کا جمالیاتی بیان (قرآن حکیم کی روشنی میں)" میں انہوں نے سیرت کے مطالعہ کا منہج واضح کیا۔ مزید برآں، انہوں نے سیرتِ نبوی ﷺ کی اہمیت کو مختلف زاویوں سے بیان کرتے ہوئے "سیرتِ الرسول ﷺ کی دینی اہمیت"، "سیرتِ الرسول ﷺ کی آئینی و دستوری اہمیت"، "سیرتِ الرسول ﷺ کی ریاستی اہمیت"، "سیرتِ الرسول ﷺ کی انتظامی اہمیت"، "سیرتِ الرسول ﷺ کی علمی و سائنسی اہمیت"، "سیرتِ الرسول ﷺ کی شخصی و رسالتی اہمیت"، "سیرتِ الرسول ﷺ کی تہذیبی و ثقافتی اہمیت"، "سیرتِ الرسول ﷺ کی اقتصادی اہمیت"، "سیرتِ الرسول ﷺ کی عصری و بین الاقوامی اہمیت"، "قرآن اور سیرتِ نبوی ﷺ کا نظریاتی و انقلابی فلسفہ"، "سیرتِ الرسول ﷺ کی تاریخی اہمیت" اور "سیرت کا علمی فیضان" جیسی تصانیف میں سیرت کو ایک مکمل ضابطۂ حیات کے طور پر پیش کیا۔

مزید برآں، عقائد اور فقہی و سماجی مسائل کو بھی سیرت کے تناظر میں بیان کیا گیا، جیسا کہ "عقیدہ ختمِ نبوت"، "حیات و نزولِ مسیح علیہ السلام اور ولادتِ امام مہدی علیہ السلام"، "مناظرہ ڈنمارک"، "الحکم الشرعی"، "تغیرِ زمانہ سے اجتہادی احکام میں رعایت اور تبدیلی"، "الانتقال بین

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 1, (Jan to March 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-I)urdu-47

المذاہب" اور "خونِ مسلم کی حرمت" میں بیان کیا ہے۔ان تمام تصانیف سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی سیرت نگاری ہمہ گیر علمی، فکری اور عملی نظام کی ہے۔ انہوں نے سیرتِ نبوی ﷺ کو فرد، معاشرہ اور ریاست تینوں سطحوں پر قابلِ عمل نمونہ بنا کر پیش کیا جس کے باعث ان کا مقام عصرِ حاضر کے نمایاں سیرت نگاروں میں نہایت بلند اور منفرد نظر آتا ہے۔

ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی سیرت نگاری کا اسلوب محض روایتی بیان تک محدود نہیں بلکہ تحقیق، جدتِ فکر اور والہانہ حبِ رسول ﷺ کا ایک حسین امتزاج پیش کرتا ہے۔ ان کی تحریر میں جہاں علمی گہرائی اور استدلال کی مضبوطی دکھائی دیتی ہے، وہیں اسلوب کی تاثیر قاری کے قلب و ذہن کو بھی متاثر کرتی ہے۔

ڈاکٹر محمد طاہر القادری کے ہاں سیرت نگاری کا بنیادی وصف تحقیقی سنجیدگی ہے۔ وہ واقعاتِ سیرت کو مستند مآخذ، تاریخی شواہد اور عقلی دلائل کے ذریعے ان کی صحت اور معنویت کو واضح کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی سیرت ایک مضبوط علمی بنیاد پر استوار نظر آتی ہے جس میں روایت اور تحقیق کا توازن قائم رہتا ہے۔اسی کے ساتھ ان کا اسلوب عصری شعور سے بھی بھرپور ہے۔ وہ سیرتِ طیبہ کو ماضی کا ایک مقدس باب بنا کر پیش نہیں کرتے بلکہ اسے موجودہ دور کے فکری، سماجی اور سائنسی مسائل کے حل کے طور پر سامنے لاتے ہیں۔ جدید علوم کے تناظر میں سیرت کی تعبیر ان کے ہاں ایک ایسی جہت پیدا کرتی ہے جو زیادہ بامعنی اور قابلِ عمل ہے۔ مقدمہ سیرت الرسول ﷺ حصہ اول میں لکھتے ہیں:

> "مسلم سائنسدانوں نے اسلام کے دور اوائل میں ہی بڑے بڑے ہسپتال اور طبی ادارے (medical colleges) قائم کر لئے تھے، جہاں علم الادویہ (pharmacy) اور علم الجراحت (surgery) کی کلاسیں بھی ہوتی تھیں۔"(۴)

ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تصانیف میں قرآنی آیات اور احادیث کا استعمال ان کے علمی اسلوب کی ایک نمایاں خصوصیت ہے۔ ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے ہر آیت اور حدیث کو مؤثر انداز میں اپنے بیان کے منطقی تسلسل میں ضم کیا ہے تاکہ قاری کو تاریخی واقعات اور سیرت کی تعلیمات سے روشناس کرا سکیں۔ڈاکٹر محمد طاہر القادری ہر واقعہ یا مسئلے کے پس منظر میں متعلقہ آیات اور احادیث پیش کرتے ہیں تاکہ بیان کی بنیاد قرآن و سنت کی تعلیمات پر

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 1, (Jan to March 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-I)urdu-47

مضبوط ہو۔ مثال کے طور پر، غزوہ خیبر یا معاہدات مدینہ کے حوالوں میں وہ قرآن کی ان آیات کا حوالہ دیتے ہیں۔ شراب نوشی کے حوالے سے قرآنی آیت کا حوالہ دیتے ہیں:

يأيها الذين امنوا انما الخمر والميسر والانصاب والازلام رجس من عمل الشيطان فاجتنبوه لعلكم تفلحون۔

اے ایمان والو! بیشک شراب اور جوا اور (عبادت کے لئے) نصب کئے گئے بہت اور (قسمت معلوم کرنے کے لئے) فال کے تیر (سب) نا پاک شیطانی کام ہیں۔ سو تم ان سے (کلیتا) پرہیز کرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔ (۵)

آیات و احادیث کا اندراج قاری کے مطالعے میں رکاوٹ پیدا نہیں کرتا بلکہ بیان کے تسلسل کو مزید مضبوط کرتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب اکثر آیات کو بغیر اضافی پیچیدگی کے بیان کے درمیان ضم کرتے ہیں جس سے سیرت کے حالات اور اخلاقی اسباق قاری کے ذہن میں واضح ہو جاتے ہیں۔

انہوں نے سیرت نگاری میں مقدمہ نویسی کو ایک باقاعدہ علمی حیثیت دی۔ "مقدمہ سیرۃ الرسول ﷺ" کے ذریعے انہوں نے نہ صرف سیرت نگاری کے اصول و مبادیات پر روشنی ڈالی بلکہ اس فن کی ضرورت و اہمیت کو بھی مدلل انداز میں واضح کیا، جو اس میدان میں ایک منفرد اضافہ ہے۔ان کی سیرت نگاری کا ایک اہم پہلو دفاعِ سیرت بھی ہے۔ وہ مستشرقین اور معاندین کی طرف سے اٹھائے گئے اعتراضات کا سنجیدہ علمی جواب دیتے ہیں اور سیرتِ نبوی ﷺ کی حقانیت کو دلائل کے ساتھ ثابت کرتے ہیں۔اس طرح ان کی تحریر محض بیانِ سیرت نہیں
بلکہ اس کا مؤثر دفاع بھی بن جاتی ہے۔

جامعیت بھی ان کی سیرت نگاری کا نمایاں وصف ہے۔ ان کی معروف تصنیف "سیرت الرسول ﷺ" میں حیاتِ نبوی ﷺ کے مختلف پہلوؤں عبادات، اخلاقیات، معاشرت، سیاست اور بین الاقوامی تعلقات کو یکجا کر کے ایک ہمہ گیر تصویر پیش کی گئی ہے۔ اس وسعت کی بدولت سیرت ایک مکمل اور مربوط تصور میسر آتا ہے۔ اسلوبِ نگارش کے اعتبار سے ان کی تحریر میں ایک خاص دلکشی اور تاثیر پائی جاتی ہے۔ وہ نہایت سلیقے سے الفاظ کا انتخاب کرتے ہیں جس سے بیان میں روانی اور حسن پیدا

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 1, (Jan to March 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-I)urdu-47

ماخذ تحقیقی مجلہ

ہوتا ہے۔ ان کا انداز محض معلوماتی نہیں بلکہ جذباتی و روحانی کیفیت بھی رکھتا ہے، جو قاری کے دل میں عشق رسول ﷺ کو بیدار کرتا ہے۔

سیرتِ نبوی ﷺ اور تاریخ اسلام کا مطالعہ محض واقعات کے بیان یا ماضی کی یادداشت تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ جب تاریخ کو محض جذباتی وابستگی یا سطحی معلومات کے تحت دیکھا جائے تو وہ قوموں کے لیے رہنمائی کے بجائے مایوسی اور جمود کا سبب بن جاتی ہے۔ اسلام تاریخ کے مطالعے کو ایک زندہ اور متحرک عمل قرار دیتا ہے جس کا مقصد عبرت، ہدایت اور مستقبل کی تعمیر ہے۔ ڈاکٹر محمد طاہر القادری اپنی تصانیف میں اسی قرآنی تصورِ تاریخ کو منطقی اور استدلالی انداز میں پیش کرتے ہیں اور قرآنی آیات کو دلیل بنا کر مطالعۂ سیرت و تاریخ کی صحیح جہت متعین کرتے ہیں۔ اقتباس دیکھیں:

> "اس میں کوئی شک نہیں کہ آج ہم سیرت اور تاریخ اسلام کا مطالعہ قرآن کے مطابق دلِ بینا سے نہیں کر رہے، بلکہ اپنے ماضی کا جائزہ ایسی بے بصیرتی سے لے رہے ہیں جس میں مستقبل کے لیے امید کی کوئی کرن نظر نہیں آتی۔ ایسا مطالعہ جو یاس اور ناامیدی کا باعث ہو، مردہ ہے۔ کیونکہ اسلام کے نزدیک مطالعۂ تاریخ کا فلسفہ حصولِ عبرت و ہدایت ہے۔ اگر یہ مطالعہ جاندار ہو تو اس میں مستقبل کے لیے حیات بخشی کی ضمانت بھی مضمر ہے۔"(٦)

ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے مطالعۂ تاریخ کے ایک بنیادی قرآنی اصول کو نہایت منطقی اور استدلالی انداز میں واضح کیا ہے۔ وہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ تاریخ اگر بصیرت کے بغیر پڑھی جائے تو وہ محض ماضی کا نوحہ بن کر رہ جاتی ہے جب کہ قرآن تاریخ کو زندہ شعور عطا کرتا ہے۔

مجموعی طور پر ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی سیرت نگاری ایک جامع، متوازن اور ہمہ جہت علمی و فکری کاوش ہے۔ انہوں نے سیرتِ نبوی ﷺ کو قابلِ عمل نظامِ حیات کے طور پر پیش کیا جس میں تحقیق، استدلال اور عصرِ حاضر کے تقاضوں کا شعور نمایاں ہے۔ ان کی تحریروں میں جہاں ایک طرف مستند علمی حوالہ جات اور تحقیقی دیانت داری پائی جاتی ہے، وہیں دوسری طرف محبتِ رسول ﷺ اور روحانی وابستگی کا ایک دلنشین پہلو بھی موجود ہے۔ یہی امتزاج ان کی سیرت نگاری کو محض علمی نہیں بلکہ فکری و اصلاحی تحریک کا درجہ دیتا ہے۔ انہوں نے سیرت کے مختلف پہلوؤں معاشرت، سیاست، معیشت

ISSN(**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 6, Issue 1, (Jan to March 2025)
https://doi.org/10.47205/makhz.2025(6-I)urdu-47
ماخذ تحقیقی مجلہ

اور بین الاقوامی تعلقات کو جدید تناظر میں بیان کر کے اسے موجودہ دور کے لیے مزید مؤثر اور بامعنی بنا دیا ہے۔ڈاکٹر طاہر القادری کی سیرت نگاری روایت اور جدت کے سنگم کی حیثیت رکھتی ہے۔

حوالہ جات

١. https://www.minhaj.org/ur.php?tid=7980
٢. https://www.minhaj.org/ur.php?tid=7980
٣. ڈاکٹر محمد طاہر القادری، مقدمہ سیرۃ الرسول ﷺ (جلد اول)، منہاج القرآن پرنٹرز، لاہور، ٢٠٠٦ء، ص:٤٩
٤. ایضاً، ص:٥٩٨
٥. ڈاکٹر محمد طاہر القادری، مقدمہ سیرۃ الرسول ﷺ (جلد دوم) ،منہاج القرآن پرنٹرز، لاہور، ٢٠٠٧ء، ص:٤١٩
٦. ڈاکٹر محمد طاہر القادری، مقدمہ سیرت الرسول ﷺ (حصہ اول)، ص:٥٣٨